ہفت وار رسالہ:404
WEEKLY BOOKLET:404

”تفسیرِ نورُ العرفان“

سے 85 مدنی پھول (قسط:4)

صفحات:17

03 ضد کا علاج
04 پوری دنیا پر حکمرانی کرنے والے 4 بادشاہ
07 ابراہیم علیہ السلام کے والد کا نام
13 قانون اور قدرت میں فرق



اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

"تفسیرِ نورُ العرفان" سے 85 مدنی پھول (قسط:4)

دُعائے عطّار: یاربَّ المصطفٰے! جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ "تفسیرِ نورُ العرفان" سے 85 مدنی پھول (قسط:4) پڑھ یا سُن لے اُسے دنیا و آخرت کی بھلائیوں سے مالا مال فرما اور اُس کی ماں باپ سمیت بے حساب مغفرت فرمادے۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللّٰہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

دُرُود شریف کی فضیلت

حضرتِ عبدُ الرَّحمٰن بن عَوف رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ بی بی آمِنہ کے لال صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ایک مرتبہ باہَر تشریف لائے تو میں بھی پیچھے ہولیا۔ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ایک باغ میں داخِل ہوئے اور سجدہ میں تشریف لے گئے۔ سجدے کو اتنا طویل کر دیا کہ مجھے اندیشہ ہوا کہیں اللہ پاک نے رُوحِ مبارَک قبض نہ فرمالی ہو۔ چُنانچِہ میں قریب ہو کر بغور دیکھنے لگا۔ جب سرِ اقدس اُٹھایا تو فرمایا: "اے عبدُ الرَّحمٰن! کیا ہوا؟" میں نے اپنا خَدْشَہ ظاہِر کر دیا تو فرمایا: "جبرئیلِ امین نے مجھ سے کہا: "کیا آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو یہ بات خوش نہیں کرتی کہ اللہ پاک فرماتا ہے کہ جو تم پر دُرُودِ پاک پڑھے گا میں اس پر رَحمت نازِل فرماؤں گا اور جو تم پر سلام بھیجے گا میں اُس پر سلامتی اُتاروں گا۔ (مسند امام احمد، 1/406، حدیث:11662)

زمانے والے ستائیں، دُرُودِ پاک پڑھو جہاں کے غم جو رُلائیں، دُرُودِ پاک پڑھو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مدینے سے گجرات جانے کا حکم

مشہور مُفَسِّرِ قرآن حضرتِ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ سات مرتبہ حَرَمَین شَرِیفَین کی زیارت سے مُشَرَّف ہوئے۔ ایک مرتبہ حج کے بعد لمبے عرصے تک مدینۂ منوّرہ کی

www.dawateislami.net

پُر کیف اور نور بار فضاؤں میں اپنی زندگی کے حَسِین اَیّام گُزارے، دل میں یہ خواہش مچلنے لگی کہ کاش! کوئی ایسی صورت نکل آئے کہ ہمیشہ کے لئے اسی پاک سرزمین پر رہنا نصیب ہو جائے۔ مسجدِ نبوی شریف کے قریب رہنے والے ایک صاحِب کو خواب میں حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی اور یہ حکم ملا: **"احمد یار خان سے کہو کہ وہ گجرات جائیں اور تفسیر کا کام کریں۔"** آپ رحمۃُ اللہِ علیہ تک جب یہ پیغام پہنچایا گیا تو آپ رحمۃُ اللہِ علیہ بے حد خُوش ہوئے اور فرمانے لگے: بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے یہ حکم ملا ہے کہ گجرات جاؤ! تو اَب گجرات ہی میرے لئے مدینہ ہے۔ (حیات سالک، ص127 ملخصًا)

مدینے کا کچھ کام کرنا ہے سَیِّد مدینے سے مَیں اس لئے جارہا ہوں

عاشقِ صادق مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ

حکیمُ الاُمَّت، سچّے عاشقِ رسول، عالمِ باعمل، صُوفیِ باصَفا، مفسرِ قرآن حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہ علیہ کے مبارک نام سے کون سا عاشقِ رسول مُتعارِف نہیں؟ اللہ پاک نے دُنیا بھر میں مفتی صاحب کو اور آپ کی کتابوں اور تفسیروں کو مَقْبُولیَت عطا فرمائی ہے اور مَقْبُولیَت کیوں نہ ہو کہ تفسیر لکھنے کا حکم تو آپ کو بارگاہِ رسالت سے ہوا۔ مفتی صاحب کی مشہور دو تفاسیر ہیں: ﴿1﴾ تفسیرِ نُورالعرفان ﴿2﴾ تفسیرِ نعیمی (یہ مکمل تفسیر مفتی صاحب کی نہیں ہے، 11 پاروں کی تفسیر لکھنے کے بعد آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کا انتقال ہو گیا۔)

حضرتِ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ اپنے وقت کے بہت بڑے عالمِ دین اور مُحدِّث تھے۔ آپ کی تحریرات و تصنیفات پڑھیں تو ایسا لگتا ہے گویا ہر ہر سَطْر (یعنی لائن) سے عشقِ رسول کے چشمے پھوٹ رہے ہوں۔ تفسیرِ قرآن ہو یا حدیث کی شرح، مفتی صاحب شانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم بیان کرنے کا کوئی موقع جانے نہیں دیتے۔ عقلی دلائل سے

مُتأثِّر ہونے والوں کو عقلی اور عام مسلمانوں کو نقلی (یعنی قرآن وحدیث سے) مثال دیتے ہیں کہ اگر بندے نے تنقید کی عینک نہ پہنی ہو تو اَش اَش کر اُٹھے۔ یہ رسالہ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کی مشہور تفسیر "نورُ العِرفان" کے حسین نِکات پر مشتمل ہے۔ اللہ پاک مفتی صاحب کے مزار پر رَحمت واَنوار کی برسات فرمائے اور ہمیں ان کے فیضان سے مالامال فرمائے۔

اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

"سُوْرَۃُ الْکَھْفُ" سے حاصل ہونے والی 9 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ صوفیا کی اِصطِلاح میں نیک عمل وہ ہیں جو اللہ رسول کی رضا کے لیے کیے جائیں لہٰذا رِیا کی نماز بدعملی ہے اور اللہ کی رضا کے لیے کھانا پینا، سونا جاگنا بھی نیکی ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص353)

﴿2﴾ رب تعالیٰ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم) پر ایسا مہربان ہے کہ ماں باپ بھی اپنی اولاد پر ایسے مہربان نہیں ہوتے کہ وہ اپنے محبوب کی ہر حالتِ قَلْبی (ہر معاملے) کی ہر وقت خبر گیری فرماتا ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص798)

﴿3﴾ صالحین کے قُرب میں مسجد بنانا بہتر ہے کہ وہاں نماز زیادہ قبول ہوتی ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص356)

﴿4﴾ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم) کو صالح، غریب بڑے پیارے اور محبوب ہیں کیونکہ ان کے دل ٹوٹے ہوئے ہیں اور محبوب ٹوٹے دِلوں کی آس ہیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص800)

ضد کا علاج

﴿5﴾ جو دَلائل اور سمجھانے سے نہ مانے وہ جوتے کھانا چاہتا ہے، ضد کا علاج صرف عذابِ الٰہی ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص360)

﴿6﴾ گناہوں کو بُھول جانا مَردُودوں کا طریقہ ہے۔ گناہ یاد رکھنا اور نیکی بُھول جانا صالحین کا طریقہ ہے۔ اپنے گناہ اور دوسروں کی نیکی ضرور یاد رکھو۔ (تفسیر نور العرفان، ص361)

علم کی طلب اور سفر کے مُتَعلِّق اَہم معلومات

﴿7﴾ طلبِ علم کے لیے سفر کرنا سنّتِ پیغمبر ہے، استاد کے پاس جانا، اُسے (پڑھانے کے لئے) گھر نہ بُلانا سنّت ہے، علم کی زیادتی چاہنا بہتر ہے، سفر میں توشہ (یعنی سامان) ساتھ رکھنا اچھا ہے، سفر میں اچھا ساتھی ہونا بہتر ہے، استاد کا ادب کرنا ضروری ہے، استاد کی بات پر اعتراض نہ کرنا چاہیے۔ علم صرف کتاب سے نہیں آتا، استاد کی صُحبت سے بھی آتا ہے، بزرگوں کی صُحبت کیمیا کا اثر رکھتی ہے۔ ایک معمولی لوہا کاریگر کا ہاتھ لگنے سے قیمتی اوزار بن جاتا ہے، ایک معمولی انسان کامل صحبت سے شان والا بَن جاتا ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص361)

﴿8﴾ کُل چار بادشاہ تمام دنیا کے مالک ہوئے، دو مومن: حضرت سلیمان علیہ السّلام اور سکندر ذُوالقَرنَین (رحمۃُ اللہِ علیہ)۔ دو کافر: بُختِ نَصر اور نمرود۔ ذُوالقَرنَین اسی لیے کہتے ہیں کہ آپ نے سورج کے دونوں قرنوں یعنی مشرق و مغرب کی سَیر فرمائی۔ (تفسیر نور العرفان، ص364)

﴿9﴾ بَدکار سے زیادہ بدنصیب وہ نیک کار ہے جو محنت مَشقّت اُٹھا کر نیکیاں کرے مگر اس کی کوئی نیکی اس کے کام نہ آئے، وہ دھوکے میں رہے کہ میں نیک کار ہوں۔ خدا کی پناہ!

(تفسیر نور العرفان، ص366)

"سُوْرَۃُ مَرْیَمْ" سے حاصل ہونے والی 9 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ دُعا کے وقت اپنی عَجز و معذوری کا ذِکر کرنا بہتر ہے۔ مولیٰ تعالیٰ کے گزشتہ اِنعاموں کا ذِکر بھی سنّتِ انبیا اور قبولیتِ دعا کا ذریعہ ہے گویا اس صورت میں بندہ رب کے کرم کو کرم کا

ذریعہ بناتا ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص367)

﴿2﴾ پیغمبر کا دامن، عذابِ اِلٰہی سے پناہ کی جگہ ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص803)

﴿3﴾ بیٹے کا باپ کے ساتھ بڑا سُلوک (یعنی اچھا سُلوک) یہ ہے کہ اس کو کوشش سے یا دعا سے ہدایت پر لائے۔ (تفسیر نور العرفان، ص371)

﴿4﴾ عبادتِ اِلٰہی سے بد نصیبی دور ہوتی ہے خوش نصیبی حاصل ہوتی ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص371)

﴿5﴾ نمازوں میں سُستی تمام گناہوں کی جڑ ہے، اس سُستی کی کئی صورتیں ہیں: نماز نہ پڑھنا، بے وقت پڑھنا، بِلا وجہ بغیر جماعت پڑھنا، ہمیشہ نہ پڑھنا، ریاکاری سے پڑھنا وغیرہ۔ (تفسیر نور العرفان، ص372)

﴿6﴾ رب کی شان کہ کُفّار نے بھی اپنے کسی بُت کا نام "اللہ" نہ رکھا تھا، جب نام میں بھی کوئی رب کا شریک نہیں تو کام میں کیسے شریک ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) سے پہلے کسی نبی یا ولی کا نام محمد نہ رکھا، حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کا یہ مبارک نام بھی اَچُھوتا (یعنی انوکھا) رہا۔ (تفسیر نور العرفان، ص803)

﴿7﴾ قیامت میں کافروں کی حاضری ایسی ہو گی جیسے مُجرم کی حاضری حاکم کے سامنے اور مومنوں کی حاضری ایسی ہو گی جیسے مُعَزَّز مہمانوں کی حاضری مہربان میزبان کے سامنے۔ حاضری ایک ہے مگر نَوعِیَّت میں فرق۔ (تفسیر نور العرفان، ص374)

﴿8﴾ رب کے لیے اولاد ثابت کرنا اتنا بڑا گناہ ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ اس پر غضب فرمادے تو آسمان پھٹ جائیں، پہاڑ ٹکڑے ہو جائیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص804)

﴿9﴾ وَلی کی علامت یہ ہے کہ خَلْقت (یعنی مخلوق) اُسے ولی کہے اور اس کی طرف قدرتی طور پر دِل کھِنچیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص375)

"سُوْرَۃُ طٰہٰ" سے حاصل ہونے والی 4 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ عشق و ادب میں جب مقابلہ ہو تو عشق غالب آتا ہے کیونکہ ادب کا تقاضا ہے کہ بات چھوٹی کی جائے مگر عشق کا تقاضا ہے کہ مَحبوب سے لمبی گفتگو کرو تاکہ دیر تک ہَمکلامی قائم رہے۔ (تفسیر نورالعرفان، ص804)

﴿2﴾ جادو میں حقیقت نہیں بدلتی بلکہ دیکھنے والے کے خیال اور آنکھ پر اَثَر ہوتا ہے۔ (تفسیر نورالعرفان، ص379)

﴿3﴾ داڑھی ایک مُشت ہونی چاہیے یعنی چار اُنگل جو پکڑنے میں آسکے۔ یہی سُنّتِ انبیا ہے۔ (تفسیر نورالعرفان، ص382)

﴿4﴾ قیامت میں کُفّار کی چند کُھلی علامتیں ہوں گی: منہ کالا، آنکھیں نیلی، ہاتھ بندھے ہوئے، نامۂ اعمال بائیں ہاتھ میں جبکہ مومن کا حال اس کے بَرْعکس (یعنی اُلٹ) ہوگا، لہٰذا قیامت میں کافر مومن کی پہچان ہر شخص کو ہوگی۔ (تفسیر نورالعرفان، ص383)

"سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ" سے حاصل ہونے والی 13 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ جو علانیہ طور پر (یعنی کُھلّم کُھلّا) حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کو اپنے جیسا بشر کہے وہ کفار سے بدتر ہے نیز نبی کو اپنے جیسا بشر کہنا تمام کفریات کی جڑ ہے، تمام کُفر اس کی شاخیں ہیں۔ (تفسیر نورالعرفان، ص387)

﴿2﴾ دِینی اُمور سے بے عِلمی جُرم ہے، اِن کا سمجھنا فرض ہے۔ (تفسیر نورالعرفان، ص389)

﴿3﴾ رب تعالیٰ ایمان کی بنا پر مومن گناہ گار سے بھی راضی ہے کیونکہ شفاعت گناہ گاروں کی بھی ہوگی۔ (تفسیر نورالعرفان، ص389)

﴿4﴾ فرشتے باوجود معصوم ہونے کے ہَیبتِ الٰہی (یعنی اللہ پاک کے ڈر) سے کانپتے ہیں۔ خیال رہے کہ "خَشْیَت" عظمت کے خوف کو کہتے ہیں اور "اِشْفاق" رب کی بے نیازی کے خوف کو۔ رب سے ڈرنا رُکنِ ایمان ہے جو انبیا، اولیا فرشتے سب کو حاصل ہے بلکہ جتنا ایمان قوی اتنا ہی خوف زیادہ۔ (تفسیر نور العرفان، ص389)

﴿5﴾ ہر حیوان پانی سے زندہ ہے یا نُطفے سے پیدا ہوا۔ سب کی اصل پانی ہے حتّٰی کہ زمین و آسمان بھی پانی سے بنے۔ آسمان پانی کی بھاپ ہے اور زمین پانی کی جھاگ۔ (تفسیر نور العرفان، ص390)

﴿6﴾ صُوفِیائے کرام (رحمۃُ اللہِ علیہم) فرماتے ہیں کہ ایک ساعت (یعنی لمحہ بھر) کی فکر (مُحاسبہ) ہزار سال کے اس ذِکر سے اَفضل ہے جو بغیر فِکْر کے ہو۔ (تفسیر نور العرفان، ص390)

﴿7﴾ عاشقوں کے لیے موت کا مَزا لذیذ ہے اور غافلوں کے لیے سخت بدمزہ۔ موت ریل کی طرح کسی کو محبوب تک اور کسی کو جیل تک پہنچاتی ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص390)

﴿8﴾ پیغمبر پر احکام سُنا دینا لازِم ہیں، دل میں اُتارنا لازِم نہیں، یہ رب کا کام ہے۔ جو وعظ سے نفع حاصل نہ کرے، وہ بہرا ہے، اندھا ہے، مُردہ ہے اگرچہ بَظاہر اس میں سب قُوتیں موجود ہوں۔ (تفسیر نور العرفان، ص391)

﴿9﴾ ابراہیم علیہ السّلام کی والدہ مومنہ تھیں۔ کسی نبی کی ماں مشرکہ نہ ہوئیں۔ آپ کے والد "تارِخ" اور "چچا آزَر" تھے۔ آزر اس دن ہلاک ہوا جس دن آپ (علیہ السّلام) کو نمرود کی آگ میں ڈالا گیا۔ اسی آگ کے ایک شعلے نے اسے (یعنی آزَر) فنا کر دیا۔ آپ نے اس کی ہلاکت کے بعد کبھی اس کے لیے دُعائے مغفرت نہ کی اور اپنے والدین کے لیے دُعائے مغفرت کی جبکہ آپ صاحب اولاد ہو چکے تھے۔ (تفسیر نور العرفان، ص392)

﴿10﴾ حضرت سُلَیمان علیہ السّلام کے حُکم سے ہَوا چلتی تھی لہٰذا یہ کہا جاسکتا ہے کہ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کے حُکم سے چاند پھٹا، سورج واپس ہوا، حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کے حُکم سے بارشیں ہوئیں وغیرہ، یہ حُکم عطائے خداوندی سے ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص395)

﴿11﴾ اپنی حاجت پیش کرنا بھی دعا ہے اور رب کی حَمْد وثَنا بھی دعا ہے۔ دعا میں رب کی حَمْد ضرور کرنی چاہیے۔ (تفسیر نور العرفان، ص395)

﴿12﴾ جو مقبولُ الدُّعا ہونا چاہے وہ یہ تین کام کرے: (1) نیکیوں میں دیر نہ لگائے (2) ہر وقت رب سے دعائیں مانگے اور (3) رب کے حُضور عاجزی اور اِنکساری کرے۔
(تفسیر نور العرفان، ص396)

﴿13﴾ یاجُوج ماجُوج انسانوں کے دو قبیلے ہیں، اس قدر زیادہ ہیں کہ نو حصّے یہ ہیں اور دَسْواں حِصّہ باقی سارے انسان، جب وہ نکلیں گے تو تمام دریاؤں کا پانی پی جائیں گے۔
(تفسیر نور العرفان، ص807)

"سُوْرَۃُ الْحَجّ" سے حاصل ہونے والی 15 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ ماں کا پیٹ تمہارے لیے جائے قَرار (یعنی سُکون حاصل کرنے کا مقام) نہ تھا عارضی مقام تھا۔ ایسے ہی دنیا جائے قَرار نہیں، جائے فرار بھاگ جانے کی جگہ ہے۔ تمہیں ماں کے پیٹ میں بدن کامل کرنے (یعنی مکمل جسم بنانے) کو رکھا اور دنیا میں روح کامل کرنے کو ٹھہرایا۔
(تفسیر نور العرفان، ص399)

﴿2﴾ جوانی بُلوغ سے لے کر تیس سال کی عمر تک ہے جس میں عقل کامِل ہوتی ہے۔
(تفسیر نور العرفان، ص399)

﴿3﴾ ایمان جنّت میں داخلے کا سبب ہے اور اعمال وہاں کی نعمتوں کا اور دَرَجات کا باعث

ہیں۔(تفسیر نور العرفان، ص400)

﴿4﴾ زمین و آسمان کی ساری مخلوق حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی نظر میں ہے اور سب کی عبادات و اعمال حضور دیکھ رہے ہیں۔ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) خود فرماتے ہیں کہ مجھ پر تمہارے رُکوع سُجود، تمہارے خُشوع و خُضوع چُھپے نہیں۔ یعنی قیامت تک کے ہر مومن کی حرکت سے خبر دار ہیں۔(تفسیر نور العرفان، ص401)

﴿5﴾ آگ کے کپڑے، کھولتے پانی کا غسل، کھولتا پانی پینا، لوہے کے گرزوں (ایک ہتھیار جو اوپر سے گول موٹا اور نیچے سے پتلا ہوتا ہے) سے مار پڑنا، کُفّار کا عذاب ہے۔ رب تعالیٰ مومنوں کو اس سے محفوظ رکھے گا۔ بعض گناہ گار مومن دوزخ میں اپنے گناہوں سے پاک وصاف ہونے جائیں گے، جیسے آگ میں گندا اور میلا سونا۔(تفسیر نور العرفان، ص807)

﴿6﴾ آدم علیہ السّلام نے اَوّلاً کعبہ بنایا جو طوفانِ نوح کے وقت غائب ہوگیا، پھر حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو تعمیرِ کعبہ کا حکم ہوا۔(تفسیر نور العرفان، ص402)

﴿7﴾ مسجدوں میں جھاڑو دینا، انہیں صاف ستھرا رکھنا، وہاں کی زینت کرنا، سنتِ ابراہیمی اور اعلیٰ درجے کی عبادت ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص807)

﴿8﴾ نبی کا معجزہ یہ بھی ہے کہ ان کی آواز مشرق و مغرب میں پہنچ جائے اور موجود و مَعْدُوم (ناموجود) سب سُن لیں۔ یہ کرامت بعض اولیا سے بھی ظاہر ہوتی ہے۔
(تفسیر نور العرفان، ص807)

﴿9﴾ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) ہمیشہ مدینہ پاک میں قربانی کرتے تھے۔
(تفسیر نور العرفان، ص403)

﴿10﴾ اسلام سے پہلے بھی دوسری اُمّتوں پر قربانیاں تھیں، یہ بڑی پرانی عبادت ہے۔
(تفسیر نور العرفان، ص808)

﴿11﴾ قربانی کی گائے اونٹ، سَجانا، انہیں گُھمانا سب جائز ہے کہ یہ شَعائرُ اللہ (اللہ کی نشانیوں) کی تعظیم ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص404)

قربانی کے آداب

﴿12﴾ شَعائرُ اللہ کی تعظیم ایمان کی اصل ہے۔ قربانی کی تعظیم یہ ہے کہ اسے خُوب فَربہ (یعنی موٹا تازہ) کرے، خوشی سے ذَبح کرے، بِلاضرورت اس پر سوار نہ ہو، اس کا دودھ نہ پیئے، ذَبح کے بعد اس کا گوشت تبرُّکاً کھائے۔ (تفسیر نور العرفان، ص404)

﴿13﴾ اولیاءُ اللہ کے آستانوں پر حاضری دینی چاہیے تاکہ وہاں کی رونق دیکھ کر نیک اعمال کا شوق پیدا ہو۔ خوف پیدا کرنے کے لیے کُفّار کے عذاب کی جگہ جاؤ۔ اُمّید حاصل کرنے کے لیے صالحین کی قبروں پر جاؤ، جہاں رَحمتیں اُتر رہی ہیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص405)

﴿14﴾ کُفّار کے پاس بَصارت تو ہے مگر بَصِیرت نہیں۔ بَصارت دماغ کی آنکھوں میں اور بَصِیرت دل کی آنکھوں میں ہوتی ہے۔ بَصِیرت پر ہدایت کا مَدار ہے۔ بصیرت کا سُرمہ اللہ کا ذِکر ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص406)

﴿15﴾ چہرہ دل کا آئینہ ہے۔ دل کے آثار چہرے پر نمودار ہوتے ہیں۔ مومن کی پہچان یہ ہے کہ اس کے چہرے پر رب تعالیٰ کی حمد، حضور (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) کی نعت شریف سُن کر خوشی کے آثار نمودار ہوتے ہیں، کُفّار کے منہ بِگڑ جاتے ہیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص409)

"سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ" سے حاصل ہونے والی 11 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ ہمارے اَعْضا رب کی اَمانتیں ہیں، ان سے گناہ کرنا امانت میں خِیانت ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص411)

﴿2﴾ نماز کی حِفاظت کی تین صورتیں ہیں: ہمیشہ پڑھنا، صحیح وقت پر پڑھنا، صحیح طریقہ سے

واجبات، سُنن، مُستَحَبّات سے پڑھنا۔ نماز پڑھنا کمال نہیں بلکہ نماز قائم کرنا اور اس کی حِفاظت کرنا کمال ہے۔ صُوفِیا کے مَسلک میں نماز کی حِفاظت یہ ہے کہ ایسے گناہوں سے بچے جن سے نیکی برباد ہو جاتی ہے۔ مال کمانا بھی اچھا، اسے کما کر پھر اسے سنبھالنا بہت اچھا ہے۔ اللہ توفیق دے کہ مَرتے وقت تک نماز روزہ حج وغیرہ کو سنبھالیں۔ خیریت سے یہ مَتاع (اَثاثہ) منزلِ مقصود پر پہنچے۔ (تفسیر نور العرفان، ص411)

﴿3﴾ وِراثت مِلکیت کا اعلیٰ ذریعہ ہے جو نہ فَسخ ہو سکے نہ باطل ہو سکے نہ ٹُوٹ سکے۔ (تفسیر نور العرفان، ص411)

﴿4﴾ کُفر سے عقل بھی ماری جاتی ہے کیونکہ مُشرکین درختوں، پتھروں وغیرہ کو خدا مان لیتے تھے مگر انسان کو نبی ماننے میں تَاَمُّل (یعنی حیلے بہانے) کرتے تھے۔ وہ سمجھتے تھے کہ نبوت کا بوجھ انسان جیسی کمزور مخلوق نہیں اٹھا سکتی۔ (تفسیر نور العرفان، ص413)

﴿5﴾ اگر گناہوں کے باوجود دُنیاوی نعمتیں مِلتی ہوں تو خدا کا عذاب ہے، جیسے نیکیوں کے باوجود کبھی دُنیاوی تکالیف کا آجانا رب کی خاص رحمت ہے۔ انبیائے کرام یا اولیاءُاللہ پر مَصائِب آتے رہتے ہیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص415)

﴿6﴾ حلال اور پاکیزہ غذا حاصل کرنا بڑی عبادت ہے، اس سے عبادات میں لَذّت آتی ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص415)

﴿7﴾ تقویٰ کے معنیٰ یہ نہیں کہ اچھے لذیذ کھانے چھوڑ دیئے جائیں بلکہ حرام کاموں سے بچنا تقویٰ ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص415)

﴿8﴾ مومن کا جتنا درجہ بلند ہوتا ہے، اُتنا ہی خوف زیادہ۔ (تفسیر نور العرفان، ص415)

﴿9﴾ خوفِ قیامت انسان کو نیک بناتا ہے۔ قیامت سے بے خوفی تمام گناہوں کی جڑ ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص417)

﴿10﴾ کُفّار بھی سمجھتے تھے کہ حضور (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) کی دُعا دافعِ بَلا (یعنی مُصیبتوں کو دور کرتی) ہے۔ جو شخص اسلام کا دعویٰ کر کے حضور (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) کی بارگاہ سے بھاگے، وہ اِن کُفّار سے زیادہ بے وقوف ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص417)

﴿11﴾ اگرچہ عالَم کے ہر ذَرّے کا اللہ تعالیٰ رب ہے مگر ادب یہ ہے کہ اس کی رَبُوبِیَّت، اس کی اعلیٰ مخلوق کی طرف نسبت کی جائے، اسے کفار کا رب کہہ کر نہ پکارو! اسے حضور محمدِ مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) کا رب کہہ کر پکارو! (تفسیر نور العرفان، ص420)

"سُوْرَۃُ النُّوْر" سے حاصل ہونے والی 13 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ حضرتِ عائشہ (رضی اللہُ عنہا) فرماتی ہیں: حضور (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) نے فرمایا کہ اپنی عورتوں کو بالا خانوں پر بے پردہ نہ بٹھاؤ، انہیں چرخہ کاتنا اور سورۂ نور کی تعلیم دو۔ حضرتِ عمر رضی اللہُ عنہ نے اہلِ کوفہ کو لکھا کہ اپنی عورتوں کو سورۂ نور سکھاؤ۔ (تفسیر نور العرفان، ص420ملتقطاً)

﴿2﴾ حضرتِ عائشہ صدیقہ (رضی اللہُ عنہا) بی بی مریم (رحمۃُ اللہِ علیہا) سے اَفْضل ہیں کہ بی بی مریم کی گواہی عیسیٰ علیہ السّلام نے دی اور جنابِ عائشہ صدیقہ (رضی اللہُ عنہا) کی عِصْمَت کی گواہی خود رب نے دی۔ (تفسیر نور العرفان، ص424ملتقطاً)

﴿3﴾ مسلمان کے گھر میں بغیر اجازت گُھس جانا کسی کو جائز نہیں اور حضور (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) کے دولت خانہ میں بغیر اجازت حاضر ہونا فرشتوں کو بھی جائز نہیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص424)

﴿4﴾ جو دنیا کے مَشاغِل میں پھنسا ہو، اس کی عبادت رب کو بڑی محبوب ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص427)

﴿5﴾ ہر حیوان کی تسبیح جُدا ہے، جسے وہ قدرتی طور پر جانتا ہے جیسے ہر جانور کی غذا الگ جسے وہ فِطری طور پر جانتا ہے کہ کُتّا گھاس نہیں کھاتا، بکری گوشت نہیں کھاتی۔ (تفسیر نور العرفان، ص811)

﴿6﴾ جہاں تک سلطان کی سَلطنت ہوتی ہے وہاں تک وزیر اعظم کی وزارت۔ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سلطنتِ اِلٰہیہ کے گویا وزیرِ اعظم ہیں۔ تو جس کا اللہ رب ہے اس کے حضور (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) نبی ہیں۔ اسی لیے رب کی صِفَت ہے ربُّ العَالَمِیْن، (سارے جہانوں کا پالنے والا) حضور (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) کی صِفَت ہے رحمۃٌ لِّلْعَالَمِیْن (سارے جہانوں کے لیے رحمت)۔ (تفسیر نور العرفان، ص811)

﴿7﴾ قانون اور ہے قُدرت کچھ اور، قانون کے پابند ہم ہیں نہ کہ حق تعالیٰ، آگ کا جَلا دینا قانون ہے اور ابراہیم علیہ السّلام کو نہ جَلانا رب کی قدرت ہے ایسے ہی سب کا نُطْفَہ بننا قانون ہے اور بعض کا بغیر نُطْفَہ پیدا ہونا رب کی قدرت ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص428)

﴿8﴾ جِنّات کے چار ہاتھ پاؤں ہیں مگر وہ انسانوں کی طرح دو پاؤں سے چلتے ہیں اور بچے دیتے ہیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص428)

﴿9﴾ اللہ و رسول کی مُطْلَقاً اِطاعت کرو، ان کا ہر حکم مانو۔ حضور مُطاعِ مُطْلَق ہیں (یعنی) ان کا ہر حکم بہر حال ماننا ضروری ہے۔ آپ کے سِوا اور بندے کی اطاعت مُطْلَقاً (ہر حال میں) لازم نہیں بلکہ جائز حکم قابلِ اطاعت ہے۔ ناجائز نا قابلِ اطاعت۔ یہ بھی خیال رہے کہ اطاعت اللہ تعالیٰ کی بھی ہو گی رسولُ اللہ کی بھی اور حاکم و عالِم کی مگر اِتّباع صرف حضور (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) کی ہو گی۔ (تفسیر نور العرفان، ص429)

﴿10﴾ عہدِ صدیقی دو برس، تین ماہ، خلافتِ فاروق دس سال چھ ماہ اور خلافتِ عثمانی بارہ سال، خلافتِ حیدری چار سال نو ماہ، امام حسن کی خلافت چھ ماہ ہوئی۔ (تفسیر نور العرفان، ص429)

﴿11﴾ اپنے گھر میں جوان بیٹی ماں وغیرہ ہوں تو خبر کر کے داخل ہو، ہاں اگر صرف بیوی ہو تو بلا اِذن (یعنی بغیر اجازت) بھی داخل ہو سکتا ہے کہ بیوی سے کوئی حِجاب (یعنی پردہ) نہیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص430)

﴿12﴾ سلطان کونین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے دربار کے آداب خود رب تعالیٰ سکھاتا ہے بلکہ اس نے ادب کے قوانین بنائے اور یہ آداب ہمیشہ کے لیے ہیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص811)

﴿13﴾ حضور (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) کی شفاعت برحق ہے کہ رب تعالیٰ نے حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کو شفاعت کا حکم دیا۔ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی شفاعت مومنوں کے لیے ہے کُفّار اس سے محروم ہیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص432)

"سُوْرَۃُ الْفُرْقَانْ" سے حاصل ہونے والی 11 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ قرآن میں غَیبی خبروں کا ہونا، اس کی حقّانیّت (یعنی سچّائی) کی دلیل ہے۔ ایسے ہی حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کا عُلُومِ غَیبِیَّہ پر مُطَّلع ہونا اور مُطَّلع کرنا (یعنی چُھپی باتوں کو اللہ پاک کی عطا سے جان لینا اور بتانا) حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی نبوت کی دلیل ہے۔ جو حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کے علمِ غیب کا انکار کرے وہ درحقیقت حضور (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) کی نبوت کا مُنکِر ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص433)

﴿2﴾ کُفّار کی حَماقت (یعنی بے وقوفی) تو دیکھو کہ پتھروں لکڑیوں کو اِلٰہ (خدا) مان لیتے ہیں مگر نبوت ماننے کے لیے بہانے بناتے تھے اور نبی میں خُدائی صِفات دیکھنا چاہتے تھے کہ نبی نہ

کھائے نہ پیئے نہ بازار جائے۔ (تفسیر نور العرفان، ص433)

﴿3﴾ مسجد میں وہی آسکتا ہے جو پاک ہو۔ ایسے ہی رب کی بارگاہ تک وہ پہنچ سکتا ہے جس کا دل پاک ہو جسم کی پاکی کے لیے کنوئیں وغیرہ کا پانی ہے اور دل کی پاکی کے لیے محبّتِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا پانی دَرْکار ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص812)

﴿4﴾ دوزخ میں عقل و حَواس، دیکھنا سُننا، سب کچھ ہے، وہ مومن و کافر کو پہچانتی ہے اسی لیے کُفّار کو دیکھ کر غصہ اور غضب کرے گی اور مسلمانوں کو دیکھ کر اُن پر سَرْد (یعنی ٹھنڈی) ہو جائے گی۔ (تفسیر نور العرفان، ص434)

﴿5﴾ گناہ گار مومن دوزخ سے جَلے ہوئے کوئلے کی شکل میں نکالے جائیں گے پھر جنّت کے پانی سے وہ ایسے اُگیں گے جیسے کھیت میں سَبْزَہ۔ (تفسیر نور العرفان، ص434)

﴿6﴾ ہماری عبادات اور نبی کی عبادات میں زمین و آسمان کا فرق ہے، جہاز کے مسافر پار لگنے کے لیے جہاز میں بیٹھتے ہیں اور جہاز کا کپتان پار لگانے کے لیے، اسی لیے مسافر کرایہ دے کر اور کپتان تنخواہ لے کر سوار ہوتے ہیں۔ اسلام کی کشتی میں نبی اور اُمّتی سب سوار ہیں مگر ہم پار لگنے کو، نبی پار لگانے کو۔ (تفسیر نور العرفان، ص434)

﴿7﴾ وسیلے کا انکار کرنا کُفّار کا شیوہ (یعنی طریقہ) ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص435)

﴿8﴾ جس عقل سے اللہ رسول کی پہچان نہ ہو وہ بے عقلی ہے۔ ان کی پہچان مَحض عقل سے نہیں ہوتی بلکہ رب کے فضل سے ہوتی ہے۔ دیکھو حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کو پتھروں، سُوکھی لکڑیوں نے پہچان لیا اور نہ مانا تو اَبو جہل نے۔ یہ لوگ جانوروں سے بدتر اس لیے ہوئے کہ جانور رب کی تسبیح کرتے ہیں، چارہ دینے والے مالک کی پہچان و اِطاعت کرتے ہیں، نفع

نقصان کی چیزیں جانتے پہچانتے ہیں اپنا گھر پہچانتے ہیں مگر کُفّار یہ کچھ بھی نہیں جانتے۔ (تفسیر نور العرفان، ص437)

﴿9﴾ باپ کے نُطفے سے ہڈّی اور ماں کے نُطفے سے گوشت بنتا ہے، اِسی لیے نسب باپ سے ہے نہ کہ ماں سے۔ (تفسیر نور العرفان، ص438)

﴿10﴾ قرآنی احکام سمجھنے میں عقل سے یا تقلید سے کام لو اور صاحبِ قرآن صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی غلامی میں عقل کو ترک کرو۔ (تفسیر نور العرفان، ص440)

﴿11﴾ دِینی پیشوائی (یعنی منصب) مانگنا مَحْبُوب ہے۔ دُنیاوی سرداری بھی بَوقتِ ضرورت مانگنا جائز ہے جبکہ نفس کے لیے نہ ہو۔ (تفسیر نور العرفان، ص440)

"تفسیرِ نور العرفان" کے مدنی پھولوں پر کام کا انداز

"تفسیرِ نُورُ العِرفان" سے مدنی پھولوں کے رسائل تیار کرنے کے لئے نعیمی کُتُب خانے کا مطبوعہ نسخہ، نمبر (N163) پر کام کیا گیا ہے۔ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے نام اور لقب شریف کے ساتھ دُرودِ پاک، انبیائے کرام علیہمُ السّلام کے ساتھ سلام، صحابۂ کرام (رضی اللہُ عنہم) اور اولیائے کرام (رحمۃُ اللہِ علیہم) کے ذِکْر کے وقت تَرَضّی و تَرَحِیم (یعنی رضی اللہُ عنہ اور رحمۃُ اللہِ علیہ) کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ہر مدنی پھول کے بعد حوالہ دیا گیا ہے۔ مُشکل الفاظ کے معنٰی بریکٹ میں پیش کیے گئے ہیں اور بعض مقامات پر مُشکل الفاظ کے تلفظ اور اِعراب کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ضرورتاً انگریزی الفاظ بھی شامل کیے گئے ہیں۔ پُرانی اُردو کے بعض الفاظ یا جملوں کو مُرَوَّجہ (یعنی آج کل بولی جانے والی) اُردو کے اعتبار سے کچھ آسان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ چند مقامات پر مشکل مدنی پھولوں کو خُلاصۃً بیان کیا گیا ہے، کچھ مقامات پر اَقْوال کی ہیڈنگز دی گئی ہیں تاکہ پڑھنے والوں کے لئے اَقْوال کی اہمیت مزید بڑھے۔ مفتی

صاحب رحمۃُ اللہِ علیہ نے کئی مقامات پر تفسیری نِکات بیان کرتے ہوئے ضِمناً احادیثِ مبارکہ بیان کی ہیں، پڑھنے والوں کے ذَوق کے لئے اُن احادیثِ مبارکہ کی تخریج بھی کی گئی ہے۔ چند مَواقع پر موضوع کی مُناسبت سے پڑھنے والوں کو نیکیوں کی ترغیب دِلانے وغیرہ کے اِفادات شعبہ "ہفتہ وار رسالہ مطالعہ" کی طرف سے شامل کیے گئے ہیں۔

صرف ایسے نِکات (مدنی پھولوں) کو باقی رکھا گیا ہے جو جُداگانہ طور پر ایک قول ہیں۔ ایسے اقوال جن کو سمجھنے کے لئے آیتِ مبارکہ کی ضرورت ہو اُنہیں رسالے میں شامل نہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

فہرست

عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
صوفیا کی اصطلاح میں نیک عمل	03	ساری مخلوق حضور کی نظر میں ہے	09
علم کی طلب اور سفر کے متعلق اہم معلومات	04	قربانی کی گائے اونٹ، سَجانا	10
کُل چار بادشاہ تمام دنیا کے مالک ہوئے	04	شَعائرُ اللہ کی تعظیم ایمان کی اصل ہے	10
نام میں بھی رب کا کوئی کا شریک نہیں	05	چہرہ دل کا آئینہ ہے	10
حضور سے پہلے کسی کا بھی نام محمد نہ رکھا گیا	05	ہمارے اَعْضارب کی اَمانتیں ہیں	10
قیامت میں کُفّار کی چَند کھلی علامتیں	06	ہر حیوان کی تسبیح جُدا ہے	13
دِینی اُمور سے بے علمی جُرم ہے	06	دوزخ مومن و کافر کو پہچانتی ہے	15
یاجوج ماجوج انسانوں کے دو قبیلے ہیں	08	دینی پیشوائی (منصب) مانگنا مَحْبوب ہے	16

www.dawateislami.net

اگلے ہفتے کا رسالہ



فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net